نظرات

دنیاداروں کی لغت میں محبت اور جنگ میں سب کچھ جائز کیا گیا ہے۔ لیکن اب اس لغت میں یہ بھی لکھا جائے گا کہ "سیاست میں سب کچھ جائز ہے۔ حرام، جھوٹ، فریب، مکاری دغابازی اور تمام انسانیت سوز حرکات کے ارتکاب پر کوئی بندش و پابندی نہیں ہے۔"

حالانکہ سیاست کے عمل و کردار میں انسانیت کی خدمت کرنا ہی ایک اہم مقصد ہے سیاست کے میدان میں لوگ آکر ملک و قوم کے لئے صحیح راہ متعین کرتے تھے اور انسانوں کو ان کی فلاح و بہبودگی کی خاطر اس ہی راستے کو دکھاتے تھے اور اس پر چلنے کی تلقین کرتے تھے جو واقعتاً بنی نوع انسان کی ضرورت و احتیاج کے لحاظ سے ٹھیک ہے اسی لئے زمانۂ قدیم کے لوگ مذہب اور سیاست کو لازم و ملزوم سمجھ کر ہی میدانِ عمل میں عوام الناس کی خدمت اور فلاح کیلئے مستعدِ عمل ہوتے تھے۔ آج ہمیں افسوس ہے کہ ہم کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے بھی کوئی ایسا رہبر نہیں دکھائی دے رہا ہے جسے ہم صحیح معنوں میں عوام الناس کا حقیقی خدمت گار کہہ سکیں۔ اب مذہب کو لوگ سیاست میں جب ہی استعمال کرتے ہیں جبکہ اس سے ان کی صرف اور صرف کرسی پر پہونچنے کی مفادات کو سہارا و تقویت حاصل ہوتا ہو۔ اور اس معاملے میں ہم کسی بھی ایک پارٹی کو موردِ الزام نہیں ٹھہرا سکتے ہیں کیونکہ اس وقت سب پارٹیوں کا ایک ہی حال ہے۔ یعنی ایک حمام میں سب ہی ننگے ہیں۔

اور یہ حقیقت ہے کہ اس معاملے میں کوئی بھی ملک اچھوتا نہیں رہا ہے چاہے وہ یورپ افریقی ممالک ہوں، یا ایشیائی ممالک ہوں سب ہی کے عوام کا سیاسی معیار کا عالم ایک سا ہی ہے